

سوال

(ش 625)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شب معراج مناد درست ہے۔؟ برائے مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

نہ!

تعالیٰ نے فرمایا:

سبحان الذي أسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصى الذي باركنا حوله لنريه من آياتنا إنه هو السميع البصير۔ (الاسراء 1)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شاد باری تعالیٰ ہے:

اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الإسلام ديناً (المائدة 3/5)

آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا، اور تم پر اپنا انعام پورا کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔

شاد باری تعالیٰ ہے:

آم لهم شركاء شرعوا لهم من الدين ما لم يأذن به الله ولولا كلمة الفصل القضي بينهم وإن الظالمين لهم عذاب أليم (الشورى) (21/42)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صحیح بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من أحدث فی أمرنا ما لیس منہ فمورد"

جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں ہے وہ ناقابل قبول ہے۔

صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من عمل عملنا لیس علیہ أمرنا فمورد"

جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے اسلام میں نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔

نہی:

"أما بعد فإن خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر البدی بدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشیر الأمور محدثاتہا وکل بدعة ضلالة"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ تو واضح ہی ہے کہ بدعات کے ایجاد کرنے میں بہت بڑی خرابی اور شریعت کی انتہائی خلاف ورزی ہے، نیز اللہ عزوجل کے اس فرمان

"الیوم اکملت لکم دینکم"

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے،

سے ٹکراؤ اور بدعات سے ڈرانے اور نفرت دلانے والی احادیث رسول ﷺ کی صریح مخالفت بھی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فتاویٰ علمائے حدیث

1